

نام کتاب : راہ اعتدال

مؤلف : محمد وسیم میواتی

خصامت: 124 صفحات قیمت: درج نہیں ملنے کا پتہ: مکتبہ جامعہ بنوریہ سائٹ، کراچی

اسلامی تعلیمات کے بنیادی مآخذ قرآن و سنت ہیں۔ عقائد و اعمال کے متعلق تمام اہم امور فیصلہ کن انداز میں پوری وضاحت کے ساتھ ہدایت کے ان دونوں سرچشموں کے اندر موجود ہیں۔ تاہم قرآن و سنت سے ہدایت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان کا ذہن تعصب اور تقلید جامد سے یکسر پاک ہو ورنہ قرآن مجید کا مطالعہ تو غیر مسلم بھی کرتے ہیں مگر ان کا مقصد تلاش حق کی بجائے تنقید و تنقیص ہوتا ہے، لہذا وہ ہدایت سے عاری رہتے ہیں۔

”راہ اعتدال“ میں مصنف نے کوشش کی ہے کہ مسلمانوں کے اندر جو اختلافات خواہ مخواہ پیدا ہو گئے ہیں ان میں قرآن و سنت کی روشنی میں راہ صواب واضح کی جائے۔ مصنف نے اختلافی مسائل کا حل نصوص قرآن اور صحیح احادیث کے ذریعے پیش کرنے کی کوشش کی ہے جو قابل تعریف ہے۔ جن مسائل میں اختلاف کیا جاتا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی ذات کے بارے میں ہیں، حالانکہ اس حوالے سے قرآن مجید میں پوری وضاحت اور صراحت موجود ہے۔ پھر آپ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ وقت گزارا ہے جنہوں نے آپ کے بارے میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا بھی ذکر کر دیا ہے، جو ہمیں کتب احادیث میں مل جاتی ہیں۔ اس اختلاف کی بڑی وجہ غلو اور مبالغہ ہے جو نہ شرعی اعتبار سے قابل تعریف ہے اور نہ اخلاقی اعتبار سے پسندیدہ ہے۔ خاص طور پر اسلامی تعلیمات میں تو غلو کی قطعاً گنجائش نہیں کیونکہ اسلام تو دین فطرت ہے جس کی تعلیمات دو اور دو چار کی طرح دو ٹوک ہیں۔

مصنف نے فروغی اختلافات کے ضمن میں چار اہم عنوانات پر عام فہم انداز میں بحث کی ہے:

(۱) آپ ﷺ نور ہیں یا بشر؟ (۲) آپ ﷺ عالم الغیب ہیں یا نہیں؟

(۳) آپ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں یا نہیں؟ (۴) آپ ﷺ مختار کل ہیں یا نہیں؟

ان چاروں مسائل میں حق بات پوری وضاحت کے ساتھ قرآن مجید میں بیان ہو چکی ہے، پھر سنت اور حدیث سے اس کی تائید ہو جاتی ہے۔ مگر یہاں انسانی کمزوری در آتی ہے کہ انسان عقیدت اور خوش عقیدگی کی بنا پر حق سے منہ پھیر لیتا ہے اور اپنے محسن کے بارے میں وہ باتیں کہہ جاتا ہے جو حقیقت کے منافی ہوتی ہیں۔ اس کتاب کو جو شخص صاف ذہن لے کر اور تعصب سے پاک ہو کر پڑھے گا اس پر حقیقت ضرور واضح ہو جائے گی۔

باقی نیت کا معاملہ ہے کہ قاری اسے کس نقطہ نظر سے پڑھتا ہے۔

کتاب کی افادیت اس بات سے بھی واضح ہے کہ عکس ویژن پاکستان کی مرکزی کمیٹی کی طرف سے یہ

ایوارڈ یافتہ ہے۔